کتاب کی عظمت کے لیے یہی بس کرتا ہے کہ اس کا پیش لفظ مشہور مؤرخ معروف محقق عظیم صحافی اور ادیب جناب مولانا غلام رسول مہر رحمہ اللہ سابق مدیر انقلاب لاہور کے قلم سے اس کے شروع میں درج ہے۔ اس کی تقریظیں جناب احسان دانش رحمہ اللہ، جناب فیض احمد فیض رح، پروفیسر غلام احمد حریری، پروفیسر سعید احمد اور مصنف کے صاحبزادہ گرامی جناب عبدالرحمن نزیل مکہ مکرمہ نے لکھی ہیں، مصنف نے اپنے قلم معجز رقم سے حرف اوّل کے عنوان سے نہایت قیمتی باتیں رقم فرمائی ہیں اور جام طہور کی اشاعت اوّل کا تذکرہ اور مختلف نظموں کا شان تکلم بیان فرمایا ہے۔ اعلیٰ کتابت عمدہ طباعت بہترین کاغذ خوبصورت جلد بلند پایہ اور جاذب نظر کور (گرد وپیش) بایں ہمہ قیمت صرف چھتیس روپے ہم اپنے قارئین سے اس کے مطالعہ اور خرید کی پرزور سفارش کریں گے۔

نام :- موت کے سائے۔ صفحات :- ۵۶۴

نام مصنف :- مولانا عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی۔ قیمت :- /۱۵ روپے صرف

ملنے کا پتہ :- رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد۔

انسان کی زندگی عارضی اور فانی ہے۔ انسان کا گھر جنت الفردوس ہے۔ دنیا ایک مسافر خانہ ہے۔ انسان ایک پردیسی کی حیثیت سے یہاں آیا ہے۔ پردیس میں اور مسافر خانہ میں کوئی باشعور انسان جی لگا کر نہیں بیٹھتا۔ قرآن و حدیث کی تعلیمات بھی دنیا کی بے ثباتی اور اخروی بقا و دوام کی تعلیم پیش کرتی ہیں لیکن ہمارا دور بدقسمتی سے نہ صرف مادیت زدہ ہے بلکہ ہم اس مادیت میں بہت آگے جا چکے ہیں۔ ہماری زندگی ایسی راہوں پر بھگٹٹ دوڑ رہی ہے جن کا دین سے کوئی تعلق نہیں بلکہ جب ہم مسلمان کی موجودہ شب و روز کی مصروفیات دیکھتے ہیں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان فکر آخرت سے بے نیاز موت سے قطعی غافل اور اپنے اخلاق و کردار کے عواقب و نتائج سے لاپرواہ ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت کا یہ پہلو کتنا تابناک ہے کہ انکی زندگی کا ایک ایک لمحہ فکر آخرت اُخروی کامیابی اور موت کی تباہیوں سے بچنے کے سلسلہ میں صرف ہوا۔ اور سچی بات یہ ہے کہ اگر ہم موت کو فراموش نہ کریں بلکہ اس کو ہمیشہ یاد رکھیں تو یقین جانیے اللہ کی رحمت سے ہم تمام گناہوں اور برائیوں سے بچ سکتے ہیں ہمارا معاشرہ جنتی معاشرہ بن سکتا ہے۔ ہمارے ماحول میں سکون و قرار آسکتا ہے۔ یہ قتل و غارت یہ لوٹ گھسوٹ